سُوْرَةُ مَرْيَم

تعارف: سورۂ مریم مکی سورت ہے جو ہجرت حبشہ یعنی ۵ سنہ نبوی سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ وہ دور تھا جب مشرکین مکہ نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا اور انہیں طرح طرح کی تکالیف پہنچانے لگے تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حبشہ کی طرف ہجرت کر جانے کا حکم دیا۔ ہجرت حبشہ کے موقع پر جب کفار مکہ کے کہنے پر حبشہ کے عیسائی بادشاہ نجاشی نے مسلمانوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں پوچھا تو حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے سورۂ مریم کی تلاوت فرمائی۔ اس سورت کو سن کر نجاشی بادشاہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور اس نے ایک تنکا اٹھا کر کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کچھ تم نے کہا ہے عیسیٰ علیہ السلام اس سے ایک تنکہ برابر بھی زیادہ نہ تھے۔ قریش کے وفد کو حبشہ سے ناکام واپس جانا پڑا اور مسلمانوں کو حبشہ میں ایک محفوظ ٹھکانا مل گیا۔ (بعد ازاں نجاشی بادشاہ نے بھی اسلام قبول کر لیا تھا)۔

اِس سورت کا موضوع ایمانیاتِ ثلاثہ یعنی توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ سورت میں توحید باری تعالیٰ کا بیان ہے یعنی اللہ عزوجل واحد ہے اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔ ایمان بالرسالت کا بیان سات انبیاء کرام علیہم السلام کے ذکر سے کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ کسی نبی علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش اس کو خدا نہیں بناتی۔ سورت کے آخری تین رکوعوں میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ سورت میں حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر تفصیل سے کیا گیا ہے۔ اسی لئے یہ اس سورت کا نام ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ① ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ② اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③

کھیعص۔ یہ آپ کے رب کی رحمت (فرمانے) کا ذکر ہے اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر۔ جب انہوں نے اپنے رب کو آہستہ آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا

انہوں نے عرض کیا اے میرے رب! بے شک میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور بڑھاپے کے باعث سر آگ کے شعلہ کی طرح سفید ہو گیا

وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ

اور اے میرے رب! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور بے شک مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں (کے دین سے دور ہونے) کا خوف ہے

وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ⑤ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ

اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا وارث بنے اور اولادِ یعقوب (علیہ السلام) کا وارث بنے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

اور اے میرے رب! اس کو ایک پسندیدہ انسان بنا۔ (اللہ نے فرمایا) اے زکریا! بے شک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ (علیہ السلام) ہو گا

اہم نکات

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی (آدمی) پیدا نہیں فرمایا۔ (زکریا علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟

وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔ (اللہ نے) فرمایا ایسا ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا کہ یہ میرے لئے آسان ہے

وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ

اور میں یقیناً اس سے پہلے تمہیں بھی پیدا فرما چکا ہوں جب کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ (زکریا علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠

(اللہ نے) فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے مسلسل تین رات تک تندرست ہونے کے باوجود۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو انہیں اشارے سے فرمایا کہ تم صبح اور شام (اللہ کی) تسبیح کرو۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ

اے یحییٰ! کتاب (تورات) کو مضبوطی سے تھام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں حکمت عطا فرمائی۔ اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا فرمائی)

وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ اور اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے والے تھے اور وہ سرکش اور نافرمان نہ تھے۔ سلام ہو ان (یحییٰ علیہ السلام) پر جس دن وہ پیدا ہوئے

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ۧ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ

ع ١ ١٥

اور جس دن وہ وفات پائیں گے اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کتاب میں مریم (علیہا السلام) کا بھی ذکر کیجیے

اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦ۙ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۠ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا

جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہوئیں ایک مشرقی مکان میں۔ پھر انہوں نے ان لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا پھر ہم نے ان کے پاس اپنی روح (جبرائیل علیہ السلام) کو بھیجا

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

تو وہ ان کے سامنے ایک پورے انسان کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ (مریم علیہا السلام نے) فرمایا بے شک میں تم سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝١٨ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ڰ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝١٩

اگر تم (رحمٰن سے) ڈرنے والے ہو۔ (جبرائیل علیہ السلام نے) کہا بے شک میں آپ کے رب کا بھیجا ہوا ہوں (اس لئے آیا ہوں) کہ آپ کو ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝٢٠ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ

(مریم علیہا السلام نے) فرمایا میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔ (جبرائیل علیہ السلام نے) کہا یوں ہی ہے

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ

آپ کے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لئے بہت آسان ہے تاکہ ہم اسے اپنی طرف سے لوگوں کے لئے ایک نشانی اور رحمت بنائیں

اہم نکات

وَ کَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا ۝٢١ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا ۝٢٢ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ

اور یہ ایک طے شدہ بات ہے۔ پس ان (مریم علیہا السلام) کو اس (بچے) کا حمل ہوگیا تو وہ اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں۔ پھر دردِ زہ انہیں لے آیا

اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا ۝٢٣

کھجور کے تنے کی طرف وہ کہنے لگیں اے کاش! میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور میں بھولی بسری ہو جاتی۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا ۝٢٤

پس اس (فرشتے) نے انہیں ان کے نیچے کی جانب سے پکارا کہ غم نہ کیجئے آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک چشمہ جاری فرما دیا ہے۔

وَ هُزِّیْۤ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا ۝٢٥ فَكُلِیْ وَ اشْرَبِیْ وَ قَرِّیْ عَیْنًا ۚ

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلایئے آپ پر تازہ پکی کھجوریں گریں گی۔ پس آپ کھائیں اور پئیں اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھیں

فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْۤ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

پھر اگر آپ کسی انسان کو دیکھیں تو (اشارے سے) کہہ دیں کہ میں نے رحمان کے لئے (نہ بولنے کے) روزے کی نذر مان رکھی ہے

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ۝٢٦ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا یٰمَرْیَمُ

لہٰذا میں آج ہرگز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس (بچے) کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں انہوں نے کہا اے مریم!

لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا ۝٢٧ یٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ۝٢٨

یقیناً تم تو بڑی عجیب چیز لائی ہو۔ اے ہارون کی بہن! نہ تو تمہارے والد بُرے آدمی تھے اور نہ ہی تمہاری والدہ بدکار تھیں۔

فَاَشَارَتْ اِلَیْهِ ؕ قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ۝٢٩ قَالَ

پس انہوں (یعنی مریم علیہا السلام) نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا وہ سب بولے ہم کیسے بات کریں (اس سے) جو گہوارے میں پڑا ہوا ایک بچہ ہے؟ وہ بچہ بول اٹھا

اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝٣٠ وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ

بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا

مَا دُمْتُ حَیًّا ۝٣١ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝٣٢ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ

جب تک میں زندہ رہوں۔ اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش محروم نہیں بنایا۔ اور سلامتی ہے مجھ پر

یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝٣٣ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ

جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں یہی سچی بات ہے

الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝٣٤ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا

جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے اس سے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے

فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝٣٥ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝٣٦

تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہوجا پس وہ ہو جاتی ہے۔ اور بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے پس اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

اہم نکات

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾

پھر مختلف جماعتیں آپس میں اختلاف میں پڑ گئیں پس ان لوگوں کے لئے تباہی ہے جنہوں نے انکار کیا ایک بڑے دن کی حاضری سے۔

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج ظالم لوگ واضح گم راہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور آپ ان کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جب (ہر) کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ لوگ (آج دنیا میں) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ۜ ع ٢

بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور جو اس کے اوپر ہے اور ہماری ہی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور آپ کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

بے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ! آپ اُن چیزوں کی کیوں پوجا کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾ يٰاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ

اور نہ ہی وہ آپ کے کچھ کام آسکتی ہیں؟ اے میرے باپ! بے شک میرے پاس وہ علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا تو آپ میری پیروی کریں

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

میں آپ کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کروں گا۔ اے میرے باپ! آپ شیطان کی پوجا نہ کیجئے بے شک شیطان رحمان کا بڑا ہی نافرمان ہے۔

يٰاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

اے میرے باپ! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ آپ کو رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب پہنچے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں گے۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

(آزر نے) کہا اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے منہ پھیرتے ہو اگر تم (اس کام سے) باز نہ آئے تو میں تمہیں ضرور رجم کر دوں گا

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ

اور تم ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جاؤ۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا آپ پر سلام ہو میں اپنے رب سے آپ کے لئے بخشش مانگوں گا

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں تم لوگوں سے الگ ہوتا ہوں اور اُن سے بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

اور میں اپنے رب ہی کی بندگی کروں گا امید ہے کہ میں اپنے رب کی بندگی کر کے محروم نہ رہوں گا۔ پھر جب وہ (ابراہیم علیہ السلام) ان سے الگ ہو گئے

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

اور اُن (بتوں) سے جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے ہم نے ان کو اسحٰق (علیہ السلام بیٹا) اور یعقوب (علیہ السلام پوتا) عطا فرمائے اور ہم نے ان سب کو نبی بنایا۔

ع ٣ ١٠

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت عطا فرمائی اور ہم نے ان کا ذکر خیر بہت بلند فرما دیا۔ اور آپ اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی) ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

بے شک وہ خاص (بندے) تھے اور بھیجے ہوئے نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں طور (پہاڑ) کی دائیں جانب سے پکارا

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور راز کی بات کہنے کے لئے انہیں اپنے قریب بلایا۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر عطا فرمایا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

اور آپ اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا بھی ذکر کیجیے بے شک وہ وعدے کے سچے تھے اور ہمارے بھیجے ہوئے نبی تھے۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ

وہ اپنے گھر والوں کو (خاص طور پر) حکم دیا کرتے تھے نماز اور زکوٰۃ کا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور آپ اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

بے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں بلند مرتبے تک پہنچایا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا انبیاء (علیہم السلام) میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ

(اور) آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیم (علیہ السلام) اور اسرائیل (یعنی یعقوب علیہ السلام) کی اولاد میں سے

سجدہ

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾

اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور ہم نے پسند فرمایا جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ کرتے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف (نااہل) جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشات کی پیروی کی

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

پس وہ عنقریب گمراہی (کے انجام) سے دوچار ہوں گے۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ

اور ان پر کچھ (بھی) ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہمیشہ رہنے والے باغات میں (رہیں گے) جن کا رحمان نے وعدہ فرمایا ہے اپنے بندوں سے غائبانہ

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ وہ اس میں کوئی بے کار بات نہیں سنیں گے صرف سلام (سنیں گے) اور اس میں اُن کے لئے اُن کا رزق صبح و شام ملے گا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ

یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے بنائیں گے اس کو جو پرہیز گار ہے۔ اور ہم (فرشتے) آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝۶۴

(سب) اسی کا ہے جو (کچھ) ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ

وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے پس آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہیے

ع

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝۶۵ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝۶۶ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

کیا آپ اس کا کوئی (اور بھی) ہم نام جانتے ہیں۔ اور انسان کہتا ہے کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو عنقریب زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان کو یہ یاد نہیں

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝۶۷ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ

کہ بے شک اس سے پہلے ہم نے اسے پیدا فرمایا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ پس آپ کے رب کی قسم! ہم انہیں اور شیطانوں کو ضرور جمع کریں گے

ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝۶۸ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ

پھر ہم ان سب کو حاضر کریں گے جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو ضرور کھینچ کر نکالیں گے

اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝۶۹ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝۷۰

جو رحمٰن کے خلاف زیادہ سخت سرکش تھے۔ پھر یقیناً ہم خوب جانتے ہیں ان کو جو اس (جہنم) میں جھونکے جانے کے زیادہ حق دار ہیں۔

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝۷۱ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اور تم میں سے ہر ایک اس (جہنم) پر سے گزرنے والا ہے یہ آپ کے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝۷۲ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ۝۷۳

تو جنہوں نے انکار کیا وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون مقام کے اعتبار سے بہتر ہے اور مجلس کے اعتبار سے اچھا ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ۝۷۴ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ

اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو ساز و سامان اور نمود نمائش میں (ان سے کہیں) اچھی تھیں۔ آپ فرما دیجیے جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ

تو رحمٰن بھی اسے ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے (یعنی) عذاب یا قیامت کو

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ۝۷۵ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

پھر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے بُرے مقام والا اور کس کا گروہ کمزور ہے۔ اور اللہ بڑھاتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت کو

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝۷۶ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں جو آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے (بھی) بہت اچھی ہیں۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

اہم نکات

كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝٧٧ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝٧٨

جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے مال اور اولاد ضرور دیا جائے گا۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝٧٩ وَّنَرِثُهٗ

ہرگز (ایسا) نہیں ہے! ہم عنقریب اسے لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہہ رہا ہے اور ہم اس کے لئے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔ اور ہم اس کے وارث ہوں گے

مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝٨٠ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝٨١

جو کچھ وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے تاکہ وہ ان کے لئے باعث عزت ہوں۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝٨٢ اَلَمْ تَرَ

ع ٥ ٧

ہرگز (ایسا) نہیں ہے! عنقریب یہ معبود خود ہی اُن کی پوجا سے انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝٨٣ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ

کہ بے شک ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو انہیں خوب اُکساتے رہتے ہیں۔ پس آپ ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کریں

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝٨٤ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝٨٥ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

ہم خود ہی ان کے دن گن رہے ہیں۔ جس دن ہم پرہیزگاروں کو جمع کریں گے رحمٰن کے پاس مہمان بنا کر۔ اور ہم مجرموں کو ہانک کر لے جائیں گے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝٨٦ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝٨٧ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝٨٨

جہنم کی طرف پیاسے (جانوروں کی طرح)۔ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس کے جس نے رحمٰن سے عہد لیا ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنایا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۝٨٩ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝٩٠

یقیناً تم بہت بھاری بات (زبان پر) لائے ہو۔ قریب ہے کہ آسمان اس (بات) سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝٩١ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝٩٢ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے اولاد کا دعویٰ کیا۔ حالانکہ رحمان کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے

اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝٩٣ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝٩٤

وہ رحمان کے پاس بندے (غلام) کی حیثیت سے حاضر ہوگا۔ یقیناً اس (اللہ) نے اُن کا احاطہ کر رکھا ہے اور انہیں خوب اچھی طرح گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝٩٥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝٩٦

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے پاس اکیلا آئے گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے عنقریب ان کے لئے رحمان محبت پیدا فرما دے گا۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝٩٧

پس ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان فرما دیا ہے تاکہ آپ پرہیزگاروں کو اس سے خوشخبری دیں اور جھگڑالو قوم کو اس سے خبردار کریں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝٩٨

ع ٦ ١٦

اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو (بھی) محسوس کرتے ہیں یا کسی کی کوئی آہٹ بھی سنتے ہیں؟

علم و عمل کی باتیں

۱- تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ ﷻ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔ (آیات: [illegible]

۲- ہمیں اپنی تمام حاجات کے لئے صرف اللہ ﷻ سے دعا کرنی چاہیئے۔ (آیات: ۴، ۵، ۴۸)

۳- کسی نبی کی معجزانہ پیدائش انہیں خدا یا خدا کا بیٹا نہیں بنادیتی بلکہ یہ اُن کی عظمت کو بیان کرتی ہے۔ (آیات: ۸، ۱۹، ۲

۴- ہمیں اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیئے کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ (آیات: ۱۴، ۳

۵- ہمیں اپنے بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت اور بُرائی سے منع کرنا چاہیئے۔ (آیات: ۴۲-۴

۶- ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیئے کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔ (آیت: ۵۴)

۷- ہمیں اپنے گھر والوں کو بھی نماز پڑھنے اور زکوۃ ادا کرنے کی تلقین کرتے رہنا چاہیئے۔ (آیت: ۵۵)

۸- نماز کو ضائع کرنا اور نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا جہنم میں لے جانے والے ذرائع ہیں۔ (آیت: ۵۹)

۹- گناہوں پر توبہ کرنا، ایمان لانا اور نیک اعمال کرنا جنت میں لے جانے والے ذرائع ہیں۔ (آیت: ۶۰)

۱۰- اللہ ﷻ نے قرآنِ حکیم کو نبی کریم ﷺ کی زبان میں آسان فرمادیا ہے۔ ہمیں بھی عربی سیکھ کر قرآنِ حکیم میں غور و فکر کرنا چاہیئے۔ (آیت: ۹۷)

نوٹ: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصّے کی مزید تفصیلات مطالعۂ قرآنِ حکیم حصہ دوم میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ (مفسرین کی مشہور رائے کے مطابق آزر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام تھا۔ کئی مورخین نے بتایا ہے کہ آپ علیہ السلام کے والد کا نام تارخ اور ان کا لقب آزر تھا۔ جب کہ مفسرین کی ایک جماعت کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام تارخ اور چچا کا نام آزر تھا جو شرک میں مبتلا ہو گیا تھا، اور چچا کو باپ کہنا عربی محاورات میں عام ہے۔ آزر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد ہوں یا چچا بہر حال [illegible] طور پر ان کے قابل احترام بزرگ تھے۔)

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) حضرت زکریا علیہ السلام کا بیٹے کی خوش خبری ملنے پر کیا تاثر تھا؟

(الف) وہ خوش ہو گئے (ب) وہ فکر مند ہو گئے (ج) انہیں تعجب ہوا

(۲) حضرت مریم علیہا السلام کو فرشتے نے کس چیز کی خوش خبری دی؟

(الف) جنت میں اعلیٰ مقام کی (ب) بیٹے کی (ج) اللہ ﷻ کی رضا کی

(۳) فرشتے نے حضرت مریم علیہا السلام کو لوگوں کے سوالات سے بچنے کے لئے کس بات کا مشورہ دیا؟

(الف) دور چلے جانے کا (ب) چھپ جانے کا (ج) چپ کا روزہ رکھنے کا

(۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) حواری (ب) تابعی (ج) صحابی

(۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے ان سے کیا عجیب مطالبہ کیا؟

(الف) جنت کا (ب) کتاب کا (ج) آسمان سے خوان نازل کرنے کا

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱۔ اس سورت میں جن سات انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے ان کے نام تحریر کریں؟

۲۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے اولاد کی خواہش کا اظہار کیوں فرمایا؟

۳۔ ان انبیاء کرام علیہم السلام کا نام تحریر کریں جن کی پیدائش معجزانہ طور پر ہوئی؟

۴۔ اللہ ﷻ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کون سے پانچ معجزات عطا فرمائے؟

۵- حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ سے سورۂ مریم کی تلاوت سُن کر کیا اثر ہوا اور اُس نے کیا کہا؟

گھریلو سرگرمی

۱- مندرجہ ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا آپس میں کیا رشتہ تھا:

نبی علیہ السلام کا نام	نبی علیہ السلام کا نام	رشتہ (Relationship)
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسماعیل علیہ السلام	والد/بیٹا
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام	
حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسحٰق علیہ السلام	
حضرت اسحٰق علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام	
حضرت اسماعیل علیہ السلام	حضرت اسحٰق علیہ السلام	
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت لوط علیہ السلام	
حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت ہارون علیہ السلام	
حضرت داؤد علیہ السلام	حضرت سلیمان علیہ السلام	
حضرت زکریا علیہ السلام	حضرت یحییٰ علیہ السلام	

۲- حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق کوئی دو احادیث تلاش کر کے تحریر کریں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________

دستخط والدین بمع تاریخ: ____________